سوال

(319) جنبی کا غسل کرنے سے پہلے سونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے مباشرت کی اور پھر سوگیا تو مجھ سے کہا گیا کہ مباشرت کرنے کےلئے ضروری ہے۔کہ اگر وہ سونے یا کھانے کاارادہ کرے توکم از کم وضوء ضرور کرے جب کہ بعض دیگر لوگوں نے کہا کہ یہ واجب نہیں بلکہ مستحب ہے لہذااس مسئلہ میں فتویٰ عطا فرمایئے جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جنبی کےلئے مسنون یہ ہے کہ وہ سونے کھانے یا دوبارہ مباشرت کرنے کےلئے شرم گاہ کو دھو کر وضوء کرے لیکن یہ ضروری نہیں ہے البتہ سونے کے سلسلے میں اس کی تاکید بہت آئی ہے۔حدیث سے ثابت ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !کیا ہم میں سے کوئی بحالت جنابت سوسکتا ہے؟آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا''ہاں جب وضوء کرے''لیکن اگر کوئی سونے سے پہلے وضوء یا غسل نہ کرے تو کوئی گناہ نہیں ہوگا کیونکہ حدیث سے یہ ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی بحالت جنابت پانی کو چھوئے بغیر ہی سوجایا کرتے تھے۔لہذا جنابت کی حالت میں سونے سے پہلے وضوء کرلینا چاہیے اور اگر نہ کیا جائے تو گناہ نہیں وضوء کرلینے سے جنابت میں تخفیف ہوجاتی ہے۔اور اگر سونے سے پہلے غسل کرلیا جائے تو یہ افضل ہے۔واللہ اعلم۔(شیخ ابن جبرینؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد1]

صفحہ نمبر 311

محدث فتویٰ